CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

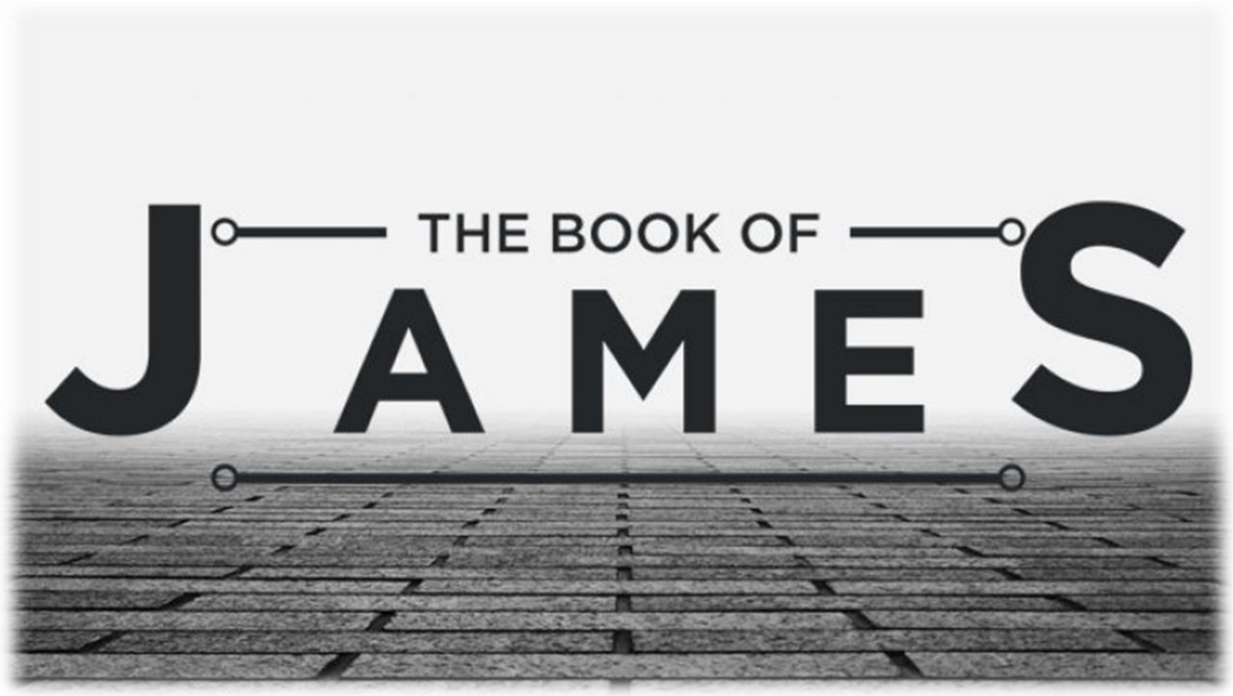

یعقوب کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: اس خط کا مصنف یعقوب ہے جسے یعقوب راستباز بھی کہا جاتا ہے اور جسے یسوع مسیح کا بھائی سمجھا جاتا ہے(متی 13 باب 55 آیت؛ مرقس 6 باب 3 آیت)۔ یسوع کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے پہلے تک یعقوب مسیح پر ایمان نہیں لایا تھا(اعمال 1 باب 14 آیت؛ 1کرنتھیوں 15 باب 7 آیت؛ گلتیوں 1 باب 19 آیت)۔ وہ بعد میں یروشلیم کی کلیسیا کا سربراہ بنا تھا اور اس کے بارے میں پہلا ذکر کلیسیا کے رُکن کے طور پر کیا گیا ہے۔

سنِ تحریر: یعقوب کا خط قریباً نئے عہد نامے کی سب سے قدیم ترین کتاب ہے جسے 50 بعد از مسیح میں یروشلیم میں ہونے والی پہلی مجلس سے بھی پہلے قریباً 45 بعد از مسیح میں قلم بند کیا گیا تھا۔ ایک تاریخ دان یوسیفس کے مطابق یعقوب کو غالباً 62 بعد از مسیح میں شہید کیا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ خط ایمان کے بارے میں پولس رسول کی حد سے زیادہ ولولہ انگیز تشریح کے ردّعمل میں لکھا گیا تھا۔ ایسے لوگوں کے نزدیک صرف ایمان پر توجہ مرکوز کرنے کا نظریہ دراصل انتہا پسندانہ تصور لا اخلاقیت(antinomianism) کہلاتا ہے جس کا ماننا ہے کہ مسیح پر ایمان لانے کے باعث کوئی بھی شخص شریعت کے تمام قوانین، ہر طرح کی قانون پرستی، تمام معاشرتی قوانین اور معاشرے کی تمام اخلاقیات سے پوری طرح آزاد ہو جاتا ہے۔ یعقوب کا خط یہودیت سے مسیحیت میں آنے والے ایمانداروں سے مخاطب ہے جو تمام قوموں میں بکھرے

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

ہوئے تھے (یعقوب 1 باب 1 آیت)۔ مارٹن لوتھر جو اس خط کو ناپسند کرتا اور اسے "بھوسے کا خط" کہتا تھا وہ اس بات کو سمجھنے میں ناکام رہا ہے کہ یعقوب کی اعمال کے بارے میں تعلیم پولس کی ایمان سے متعلق تعلیم کی تردید کی بجائے اس کی تکمیل ہے۔ اگرچہ پولس کی تعلیمات خدا کے حضور ہمارے راستباز ٹھہرائے جانے پر توجہ دیتی ہے مگر یعقوب کی تعلیمات اُن اعمال کی بات کرتی ہے جو راستباز ٹھہرائے جانے کی وضاحت کرتے ہیں۔ یعقوب اصل میں مسیحیت میں نئے آنے والے یہودیوں کے لیے لکھ رہا تھا تاکہ وہ نئے ایمان میں مسلسل بڑھتے رہنے میں اُن کی حوصلہ افزائی کر سکے۔ یعقوب اس بات پر زور دیتا ہے کہ رُوح القدس سے بھرپور زندگیوں میں نیک اعمال فطری طور پر رونما ہوتے جاتے ہیں اور پھر وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص ایماندار ہونے کا اعلان کرتا ہے لیکن اُس کی زندگی میں رُوح کے پھل نظر نہیں آتے تو پھر اُس کے حوالے سے یہ بات مشکوک ہو سکتی ہے کہ آیا وہ نجات دینے والے ایمان کا حامل ہے یا نہیں۔ پولس رسول بھی گلتیوں 5 باب 22-23 آیات میں بالکل ایسے ہی بیان کرتا ہے۔

کلیدی آیات: یعقوب 1 باب 2-3 آیات: "اَے میرے بھائیو! جب تم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ تو اِس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے اِیمان کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہے۔"

یعقوب 1 باب 19 آیت: "اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دھیرا اور قہر میں دِھیما ہو۔"

یعقوب 2 باب 17-18 آیات: "اِسی طرح اِیمان بھی اگر اُس کے ساتھ اَعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ بلکہ کوئی کہہ سکتا ہے کہ تو تو اِیمان دار ہے اور مَیں عمل کرنے والا ہوں۔ تُو اپنا اِیمان بغیر اعمال کے تو مجھے دِکھا اور مَیں اپنا اِیمان اعمال سے تجھے دِکھاؤں گا۔"

یعقوب 3 باب 5 آیت: "اِسی طرح زُبان بھی ایک چھوٹا سا عضو ہے اور بڑی شیخی مارتی ہے۔ دیکھو۔ تھوڑی سی آگ سے کتنے بڑے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔"

مختصر خلاصہ: یعقوب کا خط حقیقی مذہب (1 باب 1-27 آیات)، حقیقی ایمان (2 باب 1 آیت تا 3 باب 12 آیت) اور حقیقی حکمت (3 باب 13 آیت تا 5 باب 20 آیت) کے ذریعے سے ایمان سے بھرپور زندگی کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ یہ خط متی 5-7 ابواب میں درج یسوع کے پہاڑی واعظ کے ساتھ غیر معمولی مماثلت رکھتا ہے۔ یعقوب پہلے باب میں ایمان سے بھرپور زندگی کی تمام تر خصوصیات کو بیان کرنے کے وسیلہ سے اس خط کا آغاز کرتا ہے۔ 2 باب اور 3 باب کے آغاز میں وہ معاشرتی انصاف اور عمل پر مبنی ایمان کے موضوع پر گفتگو کرتا ہے اس کے بعد وہ دنیاوی اور الٰہی حکمت کے مابین فرق کا موازنہ پیش کرتا اور ہمیں بدی سے منہ موڑنے اور خدا کے نزدیک آنے کو کہتا ہے۔ یعقوب اُن مالدار لوگوں کی سخت سرزنش کرتا ہے جو ذخیرہ اندوزی کرتے اور خود پر انحصار کرتے ہیں۔ آخر میں وہ خط کا اختتام ایمانداروں کی اس بات میں حوصلہ افزائی کے ساتھ کرتا ہے کہ وہ مصیبت میں صبر کریں، ایک دوسرے کے لیے دُعا کریں، ایک دوسرے کی دیکھ بھال کریں اور باہمی رفاقت کے ذریعے سے ایمان کو تقویت دیں۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: یعقوب کا خط ایمان اور اعمال کے مابین تعلق کا حتمی بیان ہے۔یعقوب اپنے خط میں اُن یہودی مسیحیوں کے لیے لکھ رہا تھا جو موسوی شریعت اور اِس کے اعمال کے نظام میں مضبوطی سے جکڑے ہوئے تھے۔ وہ اس مشکل سچائی کی وضاحت میں کافی وقت صرف کرتا ہے کہ شریعت کے کاموں کے وسیلہ سے کوئی بھی شخص راستباز نہیں ٹھہرتا (گلتیوں 2باب 16 آیت)۔ وہ اُن پر واضح کرتا ہے کہ اگرچہ وہ مختلف طرح کے تمام قوانین اور رسومات کی پیروی کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں مگر ایسا کرنا ممکن نہیں کیونکہ شریعت کے کسی چھوٹے سے حکم کی خلاف ورزی بھی اُنہیں تمام شریعت کا قصوروار بنا دیتی ہے (یعقوب 2باب 10 آیت) اس لیے کہ شریعت ایک قانونی مجموعہ ہے اور کسی ایک حکم کی خلاف ورزی تمام شریعت کی خلاف ورزی ہے۔

عملی اطلاق: یعقوب کے خط میں ہم یسوع مسیح پر سچا ایمان رکھنے والوں کے لیے ایک چیلنج دیکھتے ہے کہ وہ محض "باتیں بنانے" والے نہیں بلکہ "حکموں پر عمل" کرنے والے بنیں۔ اگرچہ ہمارا مسیحی چال چلن کلام کے بارے میں ہماری علمی نشوونما کا تقاضا کرتا ہے مگر یعقوب ہمیں تاکید کرتا ہے کہ ہم وہیں ٹھہرے نہ رہیں۔ بہت سے مسیحیوں کے لیے یہ خط چیلنج سے بھرپور ثابت ہو سکتا کیونکہ یعقوب اپنے خط کی 108 آیات میں 60 ذمہ داریاں پیش کرتا ہے۔ وہ پہاڑی واعظ میں یسوع کے الفاظ کی سچائی پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور ہمیں ترغیب دیتا ہے کہ ہم اُن تعلیمات پر عمل کریں۔

وہ اس تصور کے ساتھ اپنے خط کا اختتام کرتا ہے کہ یہ بات قدرے ممکن ہے کہ کوئی شخص مسیحی ہو جائے لیکن اِس کے باوجود وہ گناہ میں زندگی گزارتا رہے اور راستبازی کے پھل ظاہر نہ کرے۔ یعقوب کہتا ہے کہ ایسا ایمان تو "شیاطین بھی رکھتے (ہیں) اور تھرتھراتے ہیں" (یعقوب 2باب 19 آیت)۔ مگر ایسا ایمان نجات نہیں دے سکتا ہے کیونکہ اس کی تصدیق اُن اعمال کے وسیلہ سے نہیں ہوتی جو نجات بخش ایمان کا اظہار ہوتے ہیں (افسیوں 2باب 10 آیت)۔ اچھے اور نیک اعمال نجات کا وسیلہ نہیں بلکہ اچھے اور نیک اعمال نجات کا نتیجہ ہیں۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.